Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ ۳ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۷ صفر ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ صلح ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۷ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم نسیم مہدی صاحب بی۔اے شاہد مبلغ اسلام سوئٹزرلینڈ کو ۹ جنوری کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام "احمد مہدی" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب آف بھابڑی کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (اہلیہ مولوی احمد خان صاحب نسیم مرحوم)

درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ربوہ)

مکرم مولوی امام الدین صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا جب سے پاکستان واپس تشریف لائے ہیں گلے کی تکلیف سے بیمار چلے آتے ہیں اور بیماری بڑھتی چلی جا رہی ہے افاقہ نہیں ہو رہا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچے دِل سے توبہ کرنیوالوں کے گھر رحمت سے بھر جاتے ہیں

اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو

"توبہ کو کھیل نہ خیال کرو اور یہ نہ کرو کہ اسے یہیں چھوڑ جاؤ بلکہ اسے ایک امانت اللہ تعالیٰ کی خیال کرو۔ توبہ کرنے والا خدا تعالیٰ کی اس کشتی میں سوار ہوتا ہے جو کہ اس طوفان کے وقت اس کے حکم سے بنائی گئی ہے۔ اسنے مجھے فرمایا ہے وَاصْنَعِ الْفُلْكَ اور پھر یہ بھی فرمایا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۔ جس طرح بادشاہ اپنی رعایا میں اپنے نائب کو بھیجتا ہے اور پھر جو اس کا مطیع ہوتا ہے اسے بادشاہ کا مطیع سمجھا جاتا ہے۔ ایسا ہی اللہ تعالیٰ بھی اپنے نائب دُنیا میں بھیجتا ہے۔ آج کل تو یہ ایک بیج ہے جس کے ثمرات تمہارے تک ہی نہ ٹھہریں گے بلکہ اولاد تک بھی پہنچیں گے۔ سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گھر رحمت سے بھر جاتے ہیں ....

غرض اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو۔ جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سُست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مُردہ نہ ہونے دو کیونکہ جس عضو سے کام لیا جاتا ہے وہی کام دے سکتا ہے اور جس کو بیکار چھوڑ دیا جاوے پھر وہ ہمیشہ کے واسطے ناکارہ ہو جاتا ہے اسی طرح توبہ کو بھی متحرک رکھو تاکہ وہ بیکار نہ ہو جاوے۔ اگر تم نے سچی توبہ نہیں کی تو وہ اس بیج کی طرح ہے جو پتھر پر بویا جاتا ہے اور اگر وہ سچی توبہ ہے تو وہ اس بیج کی طرح ہے جو عمدہ زمین میں بویا گیا ہے اور اپنے وقت پر پھل لاتا ہے۔" (البدر ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلسِ مشاورت
۳۱ مارچ، یکم۔ ۲ اپریل ۱۹۷۸ء کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ یکم، ۲ اپریل ۱۹۷۸ء کو ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(۲) ایجنڈا مشاورت کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء ہے۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے امیر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے پچاسی ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب

مرکزی کارکنان پر مہنگائی کا اثر کم کرنے کی مساعی تحریک وقف عارضی، تعلیم القرآن اور فضل عمر فاؤنڈیشن

(۴)

مہنگائی اور اس کے اثرات کم کرنے کی مساعی

اب میں مہنگائی کی طرف آتا ہوں۔ مہنگائی صرف غانا اور نائیجیریا میں نہیں ہے بلکہ دوسرے ملکوں میں بھی ہے اور ہمارے اپنے ملک میں بھی ہے۔ ہمارے ملک میں مہنگائی کی ایک وجہ غیر اسلامی انداز کی غلط منصوبہ بندی بھی ہے۔ اس کا اثر ہمارے کارکنوں پر بھی پڑنا ایک قدرتی امر ہے۔ صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور وقفِ جدید نے اپنے اپنے کارکنوں کی اور خلافت نے غیر کارکن افراد کی اقتصادی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش شروع کی ہوئی ہے۔ ایک تو گندم کی خریداری میں سہولت دی جاتی ہے، دوسرے موسم سرما میں گرم کپڑوں وغیرہ کے لئے امداد دی جاتی ہے، تیسرے علاج معالجہ کے سلسلہ میں طبی امداد کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے کم تنخواہ پانے والے کارکنان کو ان کے افرادِ کنبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی گندم کی کل سالانہ ضرورت کا ½ حصہ بطور امداد انہیں دیا جاتا ہے تاکہ گندم کے حصول میں انہیں دقت نہ ہو۔ نیز ان کے افرادِ کنبہ کو ساٹھ روپے فی کس کے حساب سے موسم سرما میں امداد دی جاتی ہے۔ نیز غیر کارکنان مستحقین کو گندم، گزارہ الاؤنس اور وظائف کی شکل میں حتی المقدور امداد مہیا کی جاتی ہے۔ اس طرح صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقفِ جدید نے اپنے کارکنان کو اور خلیفۂ وقت کی زیر نگرانی غیر کارکنان مستحقین کو گندم، امداد موسم سرما اور طبی امداد نیز گزارہ الاؤنس اور وظائف کی شکل میں دس لاکھ چودہ ہزار روپے سے زائد کی امداد مہیا کی۔ یہ سب امداد کارکنان کی ماہوار تنخواہوں کے علاوہ مہیا کی گئی۔

وقفِ عارضی

اس سال وقفِ عارضی کی سکیم کے تحت ۱۵۰۱ واقفین اور واقفات نے مختلف جماعتوں میں کام کیا اور جب سے یہ سکیم جاری ہوئی ہے اس وقت سے اب تک ۳۴ ہزار سے زائد افراد اس میں حصہ لے کر خدمات بجا لا چکے ہیں۔ یہ ایک بہت مفید تحریک ہے۔ اس کے انفرادی اور اجتماعی فائدے ظاہر ہوتے ہیں۔ جو شخص بھی اس کے تحت کم از کم پندرہ دن وقف کرتا ہے وہ خود اس کے لئے پہلے تیاری کرتا ہے۔ وہ مطالعہ کرکے اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتا ہے پھر اس عرصہ میں اسے خاص تعہد سے عبادت کرنے اور دعائیں مانگنے کی توفیق ملتی ہے۔ اس طرح یہ عرصہ خود اس کے لئے علمی اور روحانی رنگ میں ترقی کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اُدھر کسی بھی جماعت میں ایک نئے آدمی کا جانا ہی اُس میں حرکت اور توجہ پیدا کردیتا ہے اور وہ پہلے سے زیادہ مستعد اور فعّال بن جاتی ہے۔ پھر جماعت میں قرآن پڑھنے اور قرآنی علوم سیکھنے کی ایک نئی رَو پیدا ہوجاتی ہے۔

تعلیم القرآن سکیم

تعلیم القرآن سکیم کے تحت تعلیم القرآن کی عام کلاسوں کے علاوہ جو مختلف مقامات پر جاری کی جاتی ہیں فضل عمر درس القرآن کے نام سے ہر سال مرکز میں بھی ایک خصوصی کلاس جاری کی جاتی ہے جس میں بیرونی جماعتوں کے طلباء اور طالبات حصہ لیتی ہیں۔ ۱۹۷۷ء کی فضل عمر کلاس کے بارہ میں میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میرے لئے وہ خوشی کی بات بھی ہے اور ایک لحاظ سے شرمندہ کرنے والی بھی ہے۔ اس کلاس میں ۶۱۹ طلباء اور ۷۰۰ طالبات یعنی مجموعی طور پر ۱۳۱۹ طلباء اور طالبات نے شرکت کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ۶۱۹ مرد طلباء میں سے صرف ۲۱ طلباء ایسے تھے جن کا تعلیمی معیار بی۔ اے یا بی۔ اے سے زیادہ تھا۔ جبکہ ایسی طالبات جو بی۔ اے پاس یا اس سے بھی زیادہ تعلیم یافتہ تھیں ان کی تعداد ۱۱۶ تھی۔ اب یہ خوشی کی بات بھی ہے کہ ہماری بچیاں عام دنیوی تعلیم میں بھی اور دینی تعلیم میں بھی بہت پیش پیش ہیں لیکن ساتھ ہی مجھے بہت شرم بھی آتی کہ ہمارے مرد قرآنی تعلیم کے حصول میں اتنے پیچھے ہیں کہ عورتیں ان پر سبقت لے جارہی ہیں۔ یہ اعداد و شمار میرے لئے شرمندگی کا موجب ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں یہ بات جلسہ سالانہ میں بیان کردوں تاکہ تم بھی اس شرم میں شریک ہوجاؤ۔

دراصل تعلیم القرآن ہماری جان ہے قرآن مجید سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہمارے لئے فرض عین کی حیثیت رکھتا ہے۔ اصل چیز جس پر ہمارے دین کی بنیاد ہے وہ قرآن کریم ہی ہے اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن مجید سیکھنے، اس پر عمل پیرا ہونے اور اس سے بے حد پیار کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ تعلیم القرآن میں باقاعدگی پیدا کرنے اور اس کا مستقل بنیادوں پر انتظام کرنے کے لئے بعض اقدامات ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ ہر جماعت میں تعلیم القرآن کی نگرانی کے لئے ایک انتظامیہ کمیٹی بنا دی جائے۔ اس میں غیر عہدہ دار زیادہ ہوں۔ یہ کمیٹی اس بات کی کوشش کرے کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ احباب قرآن کریم پڑھنا اور اس کا ترجمہ کرنا سیکھ جائیں کمیٹی کو چاہیئے کہ وہ اس کام کی نگرانی کرے اور جن لوگوں کو اس کام پر مقرر کیا جائے ان سے رپورٹیں لے کر کام کی رفتار کا جائزہ لیتی رہے۔ دوم یہ کہ جماعتیں تحریک کرکے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو قرآن مجید کا ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی سکیم میں شامل کریں تاکہ جماعت میں زیادہ سے زیادہ حفاظ پیدا ہوسکیں۔ سوم یہ کہ تحریک وقف بعد از ریٹائرمنٹ میں اپنا نام پیش کرنے والوں سے مختلف النوع کام لینے چاہئیں تاکہ ساتھ کے ساتھ ان کی ٹریننگ ہوسکے اور جب وہ ریٹائر ہوں تو انہیں مختلف کاموں پر لگایا جاسکے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ابھی سے قرآن مجید سیکھنے اور ترجمہ و تفسیر میں دسترس حاصل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اصل چیز قرآن ہی ہے جس پر ہمارا سب دارومدار ہے۔ اب تک تحریک وقف بعد از ریٹائرمنٹ میں ۱۵۵ احباب نے اپنے نام پیش کئے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ یہ ریٹائرمنٹ کا انتظار نہ کریں بلکہ پہلے ہی قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر سیکھ لیں اور اتنی استعداد اپنے اندر پیدا کرلیں کہ ان کے ریٹائر ہوتے ہی انہیں سلسلہ کے کاموں پر لگایا جاسکے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن ۱۹۶۷ء میں شروع ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنے سرمائے کو تجارت پر لگا کر نفع سے کام کرنا تھا۔ انہوں نے پہلے تو اپنے دفتر کی عمارت تعمیر کرائی۔ دوسرے انہوں نے خلافت لائبریری کی عمارت تعمیر کرکے جماعت کی ایک ضرورت کو پورا کیا۔ تیسرے انہوں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر بیرونی ملکوں سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے ایک بڑا گیسٹ ہاؤس بنوایا۔

پھر فضل عمر فاؤنڈیشن نے علمی اور تحقیقی میدان میں ایک منصوبہ بنایا۔ جس کے تحت انہوں نے مختلف موضوعات پر انعامی تحقیقی مقالے لکھوانے شروع کئے۔ اب تک پندرہ تحقیقی مقالوں پر انعام دئے جاچکے ہیں۔

مزید برآں انہوں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خطبات عیدین دو علیحدہ علیحدہ جلدوں میں شائع کئے ہیں۔ خطباتِ نکاح کا مسودہ بھی تیار ہے۔ نیز انہوں نے سوانح حضرت فضل عمرؓ کی پہلی جلد شائع کی ہے۔ دوسری جلد کا مسودہ زیر تصنیف ہے۔ (باقی)

دعائے مغفرت

میرے بڑے ماموں جان مکرم مسعود احمد خان صاحب جو ایک لمبے عرصہ تک حلقہ مزنگ لاہور کے سیکرٹری مال اور حلقہ وحدت کالونی کے سرگرم کارکن رہے بروز جمعۃ المبارک ۶ر جنوری ۱۹۷۸ء مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے۔ اِنّا للّٰہ و اِنّا الیہ راجعون۔ احباب ان کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد امجد خاں ۱۴ اے ریس کورس روڈ لاہور)

درخواست دعا

برادرم عزیزم آفتاب احمد صاحب ضیاء کو پتھری کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے اور ۷ر جنوری ۱۹۷۸ء کو اپریشن میجر عزیز بھٹی شہید ہسپتال میں ہوا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(منور احمد خورشید مربی سلسلہ کھاریاں۔ گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر خاتم النبیینؐ اور بزرگانِ سلف

تقریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۵)

"غیر مشروط آخری نبی" کا فلسفیانہ تخیل

ان حوالوں سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے "غیر مشروط آخری نبی" ہونے کا جو تخیل انیسویں صدی کے بعد پیدا ہوا اس کا گزشتہ تیرہ صدیوں کی اسلامی تاریخ میں قطعاً کوئی نام و نشان نہیں ملتا۔ بلکہ حق یہ ہے کہ قدیم مسلمان بزرگوں، ولیوں، قطبوں، اور مجددوں اور غوثوں میں سے کسی نے یہ اصطلاح کبھی استعمال ہی نہیں فرمائی۔ یہی نہیں خیر القرون کے نامور صوفی حضرت ابو عبداللہ محمد بن علی حسین الحکیم الترمذیؒ (متوفی ۳۰۸ھ) نے تو ہزار برس پہلے یہاں تک فرما دیا تھا کہ:۔

"یظن ان خاتم النبیین تاویلہ انہ آخرھم مبعثاً فایّ منقبۃٍ فی ھذا؟ و ایّ علمٍ فی ھذا؟ ھذا تاویل البلہِ الجھلۃِ"۔

(کتاب خاتم الاولیاء صفحہ ۳۴۱)

ترجمہ: خاتم النبیین کی یہ تاویل کہ آپ مبعوث ہونے کے اعتبار سے آخری نبی ہیں۔ بھلا اس میں آپ کی کیا فضیلت و شان ہے؟ اور اس میں کون سی علمی بات ہے؟ یہ تو محض احمقوں اور جاہلوں کی تاویل ہے۔

اسی نقطۂ نگاہ کی بازگشت ہمیں تیرھویں صدی ہجری میں حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ (متوفی ۱۲۹۷ھ) کے افکار و خیالات میں سنائی دیتی ہے جنہوں نے عوام کا ذکر کر کے فرمایا کہ:۔

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد ہے اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانے میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"

(تحذیر الناس صفحہ ۳)

؎ درجہاں ہرچہ می کنند عوام
نزد خاصاں رسوم و عادات است
(ابن یمین)

زانکہ پیروی خلق گمرہی آرد
نمی رویم براہے کہ کارواں رفتہ است
(راقم مشہدی)

(شعر العجم جلد ۵ صفحہ ۲۱۹)

حضرت خاتم الانبیاءؐ کا فیصلہ

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے اس معاملہ میں واضح راہنمائی ملتی ہے کہ خاتم النبیینؐ کے معنی غیر مشروط آخری نبی کے ہرگز نہیں۔ چنانچہ علامہ شہاب الدین احمد حجر الہیثمی "خاتمۃ الفقہاء والمحدثین" (متوفی ۹۷۳ھ) نے "الفتاوی الحدیثیہ" میں خلیفۃ الرسول حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (شہادت ۴۰ھ) کی یہ روایت دی ہے کہ:۔

"حضرت ابراہیم (متوفی ۹/۱۰ھ) فرزند رسول انتقال کر گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ (ماریہ قبطیہ) کو بلا بھیجا۔ وہ آئیں۔ انہیں غسل دیا اور کفن پہنایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں لے کر باہر تشریف لائے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ حضور نے انہیں دفن کیا۔ پھر اپنا ہاتھ ان کی قبر میں داخل کیا اور فرمایا:۔

"اما واللہ انہ لنبیٌّ ابن نبیٍّ" کہ خدا کی قسم یقیناً یہ نبی اور نبی کا بیٹا ہے۔"

("الفتاوی الحدیثیہ" صفحہ ۱۲۵)

حضرت ابراہیم کا انتقال ۹ھ اور واقدی کے مطابق ۱۰ھ میں ہوا جبکہ آیت خاتم النبیین کے نزول پر چار پانچ سال ہو چکے تھے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "امامکم منکم" کے مصداق امام امت کے مسیح ابن مریمؑ کو اپنی زبان مبارک سے چار مرتبہ نبی اللہ کے نام سے پکارا ہے جیسا کہ حضرت امام مسلم (متوفی ۲۶۱ھ) نے اپنی صحیح کے باب ذکر الدجال میں یہ حدیث درج فرمائی ہے کہ:۔

"یحصر نبیّ اللہ عیسیٰ ...
.... فیرغب نبیّ اللہ عیسیٰ
...... ثمّ یھبط نبی اللہ عیسیٰ ...... فیرغب نبی اللہ عیسیٰ"

(صحیح مسلم باب ذکر الدجال)

ترجمہ: نبی اللہ عیسیٰ محصور ہو جائیں گے نبی اللہ عیسیٰ خدا کے حضور رجوع کریں گے۔ نبی اللہ عیسیٰ ایک خاص مقام پر اتریں گے۔ نبی اللہ عیسیٰ جناب الٰہی کی طرف متوجہ ہوں گے۔

اسی طرح حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"فانّی آخر الانبیاء و انّ مسجدی آخر المساجد"

(صحیح مسلم مشکول جلد ۳ صفحہ ۱۲۵)

میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (مسجد نبوی) آخری مسجد ہے۔

پس خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کے مطابق نہ آپ کی مسجد ہی غیر مشروط طور پر آخری مسجد ہے نہ آنحضرتؐ کا اپنا دعویٰ ہی غیر مشروط آخری نبی ہونے کا ہے۔

اس موضوع پر یہ ایک واضح حدیث تھی مگر میں درد بھرے دل اور نہایت درجہ غم واندوہ کے ساتھ یہ افسوسناک اور الم انگیز اطلاع دے رہا ہوں کہ یہ حدیث مبارک بھی شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور کے شائع کردہ مسلم شریف کے نئے ایڈیشن سے خارج کر دی گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

حدیث میں ہے کہ:۔

"من قرا القرآن کلّہ اُعطی النبوۃ کلّھا"

"من اَخذ القرآن کلّہ فعمل بہ فقد اَخذ النبوّۃ کلّھا"

"من قرء القرآن فقد استدرجۃ النبوّۃ بین جنبیہ الا انّہ لا یوحی الیہ" (کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۱۳۱-۱۳۲ و صفحہ ۱۴)

جس نے پورا قرآن پڑھا اسے ساری نبوت مل گئی۔ جس نے پورے قرآن پر عمل کیا اسے پوری نبوت حاصل ہو گئی۔ جس نے قرآن پڑھا اس کے دونوں پہلوؤں سے نبوت پہنچ گئی سوائے اس کے کہ اس پر وحی نہیں ہو رہی ہوتی۔

اس حدیث نبویؐ کے مطابق کئی بزرگانِ امت نے اپنے لئے یا دیگر اکابر اسلام کے لئے نبی کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۷۲۵ھ) کا مقام کسی سے پوشیدہ نہیں۔ شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال آپؒ کی نسبت فرماتے ہیں:۔ ؎

"تری لحد کی زیارت ہے زندگی دل کی
مسیح و خضرؑ سے اونچا مقام ہے تیرا"
(بانگِ درا صفحہ ۹۶)

؎ "کرم کرم کہ غریب الدیار ہے اقبال
مرید پیر نحیف ہے، غلام ہے تیرا"
(باقیاتِ اقبال صفحہ ۳۴۲)

حضرت نظام الدین اولیاء کے پیر طریقت اور مرشد حقیقت شیخ الاسلام قطب عالم حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکرؒ (متوفی ۶۶۴ھ) فرماتے ہیں:۔

"منم ولیم، منم علیؑ و منم نبی"
(حقیقت گلزار صابری صفحہ ۲۹۲)

میں ولی ہوں، میں علی ہوں اور میں نبی ہوں۔

یہی نہیں۔ آپ کے خلیفہ بزرگ حضرت مخدوم علاء الدین احمد صاحب صابری کلیریؒ (متوفی ۶۹۱ھ) نے آپ کی شان میں یہاں تک فرمایا ہے کہ:۔ ؎

"قبلہ گویم یا پیمبر یا خدا یا مصطفیٰؐ
استیلاءِ شوق بسیار است من دیوانہ ام"
(ارمغانِ صابر بحوالہ "انوار صابری" صفحہ ۳۰۹-۳۱۰)

میں حضرت فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کو قبلہ کہوں، پیغمبر کہوں، خدا کہوں یا مصطفیٰ قرار دوں۔ حضور کی محبت نے مجھ پر ایسا شدید غلبہ پایا ہے کہ میں آپ کی محبت میں دیوانہ ہو گیا ہوں۔

اسی طرح حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ (متوفی ۶۷۲ھ) نے پیر کو نبیِ وقت قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔ ؎

"گو نبیِ وقت خویش است اے مرید
زانکہ از نور نبی آمد پدید"
(الہام منظوم اردو ترجمہ مثنوی مولانا روم دفتر پنجم صفحہ ۸۴-۸۵)

علامہ سیماب اکبر آبادی (متوفی ۱۳۷۰ھ) نے اس شعر کا اردو ترجمہ یوں کیا ہے کہ:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھ "وہ تو پیغمبر ہے اپنے وقت کا
مظہر نورِ نبی ہے برملا"

ایک سوال

اب میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ شیخ کبیر سلطان المشائخ حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ، حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابری، سرتاج الاولیاء حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہم جنہوں نے اپنے تئیں "نبی" کہا یا۔ دوسرے بزرگوں کو اس نام سے موسوم فرمایا۔ یقیناً خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق اور زمرۂ ابدال اور اقطاب میں شامل تھے؟ اور کیا بیسویں صدی کا کوئی جدید نظریہ، فلسفہ یا خیال ان جلیل القدر بزرگوں کی اسلامی خلعتوں کو قیامت تک چھین سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کسی ماں نے ایسا بیٹا ہی نہیں جنا جو کسی نئی تھیوری کی بناء پر ان کو "خرامت" کے آسمانی تاج سے محروم کر سکے ؎

"مرے پکڑنے پہ قدرت تجھے کہاں صیاد
کہ باغ حسنِ محمدؐ کی عندلیب ہوں میں"

۲۷۔ انسانِ کامل:

حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ (متوفی ۵۶۱ھ) کے مرشدِ طریقت اور پیر خرقہ قدوۃ سالکان، برہان الاصفیاء، سلطان الاولیاء حضرت شیخ ابو سعید مبارکؒ ابن علی مخزومی (متوفی ۵۱۳ھ) فرماتے ہیں:۔

"والاخیرۃ منھا اعنی الانسان اذا عرج ظھر فیہ جمیع مراتب المذکورۃ مع انبساطھا ویقال لہ الانسان الکامل۔ والعروج والانبساط علی الوجہ الاکمل کان فی نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ولھذا کان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین"

(تحفہ مرسلہ شریف (ترجمہ) ص۵۱)

ترجمہ (کائنات میں) آخری مرتبہ انسان کا ہے۔ جب وہ عروج پاتا ہے تو اس میں تمام مراتب مذکورہ اپنی تمام وسعتوں کے ساتھ ظاہر ہو جاتے ہیں اور اس کو انسانِ کامل کہا جاتا ہے اور عروج کمالات اور سب مراتب کا پھیلاؤ کامل طور پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے اور اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "خاتم النبیین" ہیں۔

۲۸۔ نبیوں کے باپ:

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ بانی دارالعلوم دیوبند (۱۲۴۸ھ/۱۸۳۲ء، ۱۲۹۷ھ/۱۸۸۰ء) فرماتے ہیں:۔

"حاصل مطلب اس صورت میں یہ ہو گا کہ ابوتِ معروفہ تو رسول اللہ صلعم کو کسی مرد کی نسبت حاصل نہیں۔ پر ابوتِ معنوی امتیوں کی نسبت حاصل ہے اور انبیاءؑ کی نسبت بھی حاصل ہے انبیاء کی نسبت تو فقط خاتم النبیین شاہد ہے"

(تحذیر الناس ص۱۰)

اسی لئے فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔"

(تحذیر الناس ص۲۸)

۲۹۔ نقوشِ نبوت پیدا کرنے والا نبی:

العلامہ المحقق، امام لغت و الادب حضرت ابوالقاسم حسین بن محمد المعروف الراغب الاصفہانیؒ (متوفی ۵۰۲ھ) فرماتے ہیں:۔

"وھو تاثیر الشیٔ کنقش الخاتم والطابع"

(مفرداتِ راغبؒ زیر لفظ "ختم" ص۱۴۲)

ختم اور طبع کے معنی دوسری شے میں اپنے اثرات پیدا کرنے کے ہیں جیسا کہ خاتم یعنی مہر دوسری شئے میں اپنا نقش اور اثرات پیدا کر دیتا ہے۔

لغت کے ان معنوں کی رو سے "خاتم النبیین" کے معنی یہ ہوئے کہ نبیوں کی وہ مہر جو دوسروں میں بھی اپنے نقوش پیدا کر دیتی ہے۔

امت محمدیہ میں کمالات نبوت کے کوثر کا یہ عالم ہے کہ حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن تمام اقوام و امم پکار اٹھیں گی کہ:۔

"کادت ھذہ الامۃ ان تکون انبیاء کلھا"

(خصائص الکبریٰ جلد ۲ ص۲۳۰)

ترجمہ: قریب ہے کہ بلحاظ استعداد و کمالاتِ نبوت کے امت کے سب افراد انبیاء ہو جائیں۔

ایک اور حدیث میں حکماء اور علماء امت کی نسبت بھی آتا ہے کہ:۔

"حکماء و علماء کادوا من فقھھم ان یکونوا انبیاء"

(زاد المعاد مصری جلد ۲ ص۵)

قریب ہے کہ حکماء و علماء سب نبی بن جائیں۔

حضرت عباسؓ (متوفی ۳۲ھ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے۔ حضورؐ نے ایک بار آپ کو "خاتم المہاجرین" کے لقب سے نوازتے ہوئے فرمایا:۔

"یا عم فانک خاتم المھاجرین فی الھجرۃ کما انا خاتم النبیین فی النبوۃ"

(کنز العمال جلد ۶ ص۱۷۸)

یعنی اے چچا آپ ہجرت میں اسی طرح خاتم المہاجرین ہیں جس طرح میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں۔

اسی طرح آنحضرتؐ نے حضرت عباسؓ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"الخلافۃ فیکم والنبوۃ"
"فیکم النبوۃ والمملکۃ"

(کنز العمال جلد ۶ ص۱۷۹)

تم لوگوں میں خلافت، نبوت اور مملکت ہو گی۔

پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:۔

"ابوبکر خیر الناس بعدی الا ان یکون نبی"

تاج العارفین حضرت علامہ عبدالرؤف مناویؒ نے (متوفی ۱۰۳۱ھ) "کنز الحقائق" میں اور حضرت علامہ سیوطیؒ (۹۱۱ھ) نے "تاریخ الخلفاء" میں یہی حدیث خفیف سے لفظی فرق کے ساتھ نقل کی ہے اور حضرت علامہ عبدالعزیز فرہارویؒ (متوفی ۱۲۳۹ھ) نے "کوثر النبی" میں بھی۔ حضرت علامہ ضیاء الدین احمد اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:۔

"الا ان یوجد نبی فیکون النبی افضل"

(شرح کتاب غرائب الاحادیث المسمی بلطائف الحکم ص۱۴)

اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ ابوبکر میرے بعد سب لوگوں سے بہتر ہیں سوائے اس کے کہ کوئی نبی پیدا ہو اس صورت میں وہ نبی افضل ہو گا۔

ان احادیث کی روشنی میں اگر اسلامی لٹریچر پر ایک سرسری نظر بھی ڈالی جائے تو یہ حقیقت بالکل نمایاں ہو کر سامنے آجاتی ہے کہ ہر مکتبہ فکر کے ائمہ ہدیٰ، علماء ربانی اور دیگر اہل علم و فہم بزرگ کثرتِ تکرار اور نہایت شدت سے یہ حقیقت مسلمانان عالم کے سامنے پیش کرتے رہے کہ ختمِ نبوت کی برکت سے فیضانِ نبوت جاری و ساری ہے۔ اس سلسلہ میں پہلی صدی ہجری سے لے کر تیرھویں صدی ہجری تک کے اکابر امت کی تحریرات میں اس کا بکثرت تذکرہ ملتا ہے۔ اس سلسلہ میں متعدد اقتباسات پہلے آچکے ہیں۔ مزید اب عرض کرتا ہوں:۔

پہلی صدی: سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ (شہادت ۴۰ھ) نے وصالِ نبویؐ کے بعد ایک بار خادم الرسولؐ حضرت انسؓ بن مالک (متوفی ۹۱ھ) سے ارشاد فرمایا کہ:۔

"انی لم ار زمانا خیرا لعامل من زمانکم ھذا الا ان یکون زمانا مع نبی"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ ص۲۷)

ترجمہ:۔ میں نے کوئی زمانہ کسی عامل خیر کے لئے ایسا نہیں دیکھا جو تمہارے زمانہ سے اچھا ہو سوائے اس کے کہ کوئی ایسا زمانہ آجائے جس کے ساتھ نبی ہو۔

حضرت امام زین العابدینؒ کے فرزند اور دوازدہ اماموں میں سے پہلی صدی ہجری کے امام خامس حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (ولادت ۵۷ھ وفات ۱۱۴ھ) فرماتے ہیں:۔

"نحن معدن النبوۃ"

(الصافی شرح اصول الکافی جزو سوم ص۱۱۹)

یعنی ہم نبوت کا منبع اور کان ہیں

نیز لکھا ہے:۔

"عن ابی جعفر علیہ السلام فی قول اللہ عزوجل فقد اتینا ال ابراھیم الکتاب واتیناھم ملکا عظیما۔ جعل منھم الرسل والانبیاء والائمۃ فکیف یقرون فی ال ابراھیم علیہ السلام وینکرونہ فی ال محمد صلی اللہ علیہ والہ"

(الصافی شرح اصول الکافی جزو سوم ص۱۱۹)

حضرت امام باقرؒ نے فرمایا:۔

عجیب بات ہے کہ لوگ نبوت و امامت کی نعمتوں کا وجود آلِ ابراہیمؑ میں تو تسلیم کرتے ہیں لیکن آلِ محمدؐ میں ان کا انکار کرتے ہیں۔

(باقی)

○

قائدین کرام فوری توجہ فرماویں

اگلے دو سال ۵۸۔۱۳۵۶ ہش (۱۹۷۷ء۔۱۹۷۹ء) کے لئے قائدین کے انتخابات یکم اکتوبر تک مکمل ہو جانے چاہئیں تھے۔ ابھی تک بعض مجالس میں قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے۔ ایسی مجالس کے قائدین کرام فوری طور پر انتخابات کروا کر رپورٹ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

○

درخواستِ دعا

میرے خسر محترم رحیم بخش صاحب کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل شفا عطا فرمائے (مستری محمد حسین وبال گڑھی۔ رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۴۰۱

میں مصطفیٰ حیلمی لیبٹ صاحب ولد عبدالموہتی لیبٹ صاحب پیشہ Programmer عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
ایک عدد کار مالیتی -/۲,۵۰۰ پاؤنڈ
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰,۰۰۰ ڈالر سالانہ آمد بصورت Programmer (پروگرامر) ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ مصطفیٰ حیلمی لیبٹ۔
گواہ شد۔ مسرور احمد بشیر کینیڈا۔
گواہ شد۔ حبیب اللہ طارق کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۳۴۰۲

میں چوہدری غلام علی ولد چوہدری غلام دستگیر صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاشتکار عمر ۹۰ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن چک ۱۹۵/۱۰-R ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
زرعی اراضی ۱/۲ ۱۰۵ ایکڑ مالیتی -/۵,۲۰,۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۴,۰۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی اراضی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ چوہدری غلام علی C/o مشتاق اینڈ کمپنی ڈانڈیا بازار کراچی۔
گواہ شد۔ چوہدری محمد اسحاق ولد چوہدری غلام علی مشتاق اینڈ کمپنی ڈانڈیا بازار کراچی۔
گواہ شد۔ چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری غلام علی صاحب مشتاق اینڈ کمپنی ڈانڈیا بازار کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۴۰۳

میں عائشہ بی بی زوجہ چوہدری غلام علی صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۸۲ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن چک ۱۹۵/۱۰-R ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر ۳۲/۵۰ وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں (حصہ وصیت ادا کروں گی)
(۲) زیورات طلائی تیس (۳۰) تولہ مالیتی -/۱۵,۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ عائشہ بی بی C/o مشتاق اینڈ کمپنی ڈانڈیا بازار۔ کراچی۔
گواہ شد۔ چوہدری محمد اسحاق ولد چوہدری غلام علی صاحب مشتاق اینڈ کمپنی ڈانڈیا بازار کراچی
گواہ شد۔ چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری غلام علی صاحب ڈانڈیا بازار کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۴۰۴

میں امۃ الحمید زوجہ غلام حیدر صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
(۲) ۱۲۰ گز کا قطعہ زمین مالیتی -/۹۰۰ روپے پلاٹ نمبر R-155 C/3-11 نارتھ ناظم آباد کراچی۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ امۃ الحمید ۹/۲۱/۲ اورنگ آباد ناظم آباد کراچی۔
گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ اقبال ٹاؤن کراچی۔
گواہ شد۔ غلام حیدر (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۳۴۰۵

میں امۃ القیوم طاہرہ زوجہ چوہدری مظفر احمد صاحب منصور قوم راجپوت بھٹی۔ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپیہ
(۲) زیور طلائی ایک تولہ گیارہ ماشہ مالیتی -/۱۳۵۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
الامۃ۔ امۃ القیوم طاہرہ ۴/۹ ب دارالبرکات ربوہ۔
گواہ شد۔ مظفر احمد منصور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ (خاوند موصیہ)
گواہ شد۔ عبدالمنان طاہر مربی سلسلہ C/o اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۰۶

میں نعیمہ خاتون پراچہ زوجہ عبدالرشید صاحب پراچہ۔ قوم پراچہ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۴۷ سال پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپیہ
(۲) زیور طلائی ۱۰ تولہ ۸ ماشہ مالیتی -/۵۸۵۰ روپیہ
(۳) سلائی مشین مالیتی -/۵۰۰ روپیہ
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ نعیمہ خاتون پراچہ 46/59 ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸
گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ اقبال ٹاؤن کراچی۔
گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی جنرل سیکرٹری حلقہ اقبال ٹاؤن کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۴۰۷

میں امۃ السلام فرح زوجہ مجید احمد صاحب۔ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۵۶۵ گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۲۵۰۰ روپیہ
(۲) زیور طلائی ۷ تولہ مالیتی -/۴۰۰۰ روپیہ
(۳) گھڑی کلائی مالیتی -/۵۰ روپیہ
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اسوقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ امۃ السلام فرح چک ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد۔
گواہ شد۔ مجید احمد وصیت نمبر ۱۸۰۸ (خاوند موصیہ)
گواہ شد۔ حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۹۳۷۱

مسل نمبر ۲۳۴۰۸

میں بشریٰ قدسیہ زوجہ حفیظ احمد صاحب شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۵۶۵ گ ب ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۲۵۰۰ روپیہ
(۲) زیورات طلائی سات تولے مالیتی -/۴۰۰۰ روپیہ
(۳) گھڑی کلائی مالیتی -/۱۵۰ روپیہ
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ بشریٰ قدسیہ چک نمبر ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد۔
گواہ شد۔ حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۹۳۷۱ (خاوند موصیہ)
گواہ شد۔ مجید احمد وصیت نمبر ۱۸۰۸

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے اکیسویں سال کے آغاز کا اعلان مبارک ہو!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ جنوری کے خطبہ جمعہ میں وقفِ جدید کے اکیسویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ سلسلہ کی دیگر انجمنوں اور تنظیموں کی طرح وقفِ جدید کا بھی بنیادی مقصد یہی ہے کہ دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور بنی نوع انسان کے قلوب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے روحانی نور سے منور ہوں۔ اِس نیک مقصد کے حصول کے لئے اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں والے صحت مند معلمین کی بھی ضرورت ہے اور اخراجات پورا کرنے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔

پس تمام جماعتیں ان دونوں مقاصد کو پیشِ نظر رکھ کر واقفینِ زندگی بھی پیش کریں اور مالی قربانی بھی کریں۔ حضور نے واقفین کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تک جماعتیں ایسے واقفین پیش نہیں کریں گی جو محض للہ خدمتِ دین کے جذبہ کے ساتھ گاؤں گاؤں میں دینی تربیت اور تعلیم و تدریس میں مصروف نہ ہو جائیں وقفِ جدید کا مقصد اور بڑھتی ہوئی جماعتی ضرورت پوری نہیں ہو سکتی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید فرمایا کہ جہاں تک اطفال کے چندہ کا تعلق ہے حضور کا منشاء یہ نہیں تھا کہ بچے طاقت سے بڑھ کر بوجھ اُٹھائیں بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ جماعت کے تمام بچے کم از کم آٹھ آنے ماہوار ذاتی قربانی بشاشت کے ساتھ پیش کر کے بچپن ہی سے خدمتِ دین کی لذّت کے عادی ہو جائیں۔ جہاں تک بالغوں کا تعلق ہے حضور نے فرمایا کہ حسبِ توفیق زیادہ سے زیادہ چندہ پیش کیا جائے تا کہ وقفِ جدید کی ساری مالی ضروریات پوری ہو سکیں۔

حضور کے اِس مبارک اعلان کے ساتھ ہی ہم توقع رکھتے ہیں کہ بلا تاخیر جماعتیں اور احباب اور خواتین اور بچے مرکز میں اپنے وعدے بھجوانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وباللہ التوفیق۔

خاکسار مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقفِ جدید

سہ ماہی امتحان انصار اللہ

سالِ رواں کی پہلی سہ ماہی کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۳۱/۳/۷۸ بروز جمعہ منعقد ہوگا۔ نصاب یہ ہوگا:۔

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۸ ربع سوم
(۲) کتاب "لیکچر لدھیانہ"
(۳) حفظ قرآن کریم (کم از کم ایک رکوع)
(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دس منتخب الہامات مع ترجمہ

نوٹ:۔ کتاب "لیکچر لدھیانہ" براہِ راست الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ دفتر کی معرفت اکٹھی خریدنے میں رعایت ہو جاتی ہے۔

منتخب الہامات مع ترجمہ ماہنامہ انصار اللہ میں شائع کرا دئیے جائیں گے۔

زعماء/ زعماء اعلیٰ سے گذارش ہے کہ اِس نصاب کے مطابق تیاری شروع کرا دیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے خاکسار کی بھانجی عزیزہ منورہ ناصرہ بنت مکرم چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب مرحوم سوہاوی کا نکاح ۲ جنوری ۱۹۷۸ء بروز سوموار عزیزم مکرم (والگس ہوزر) محمد عبداللہ صاحب (جرمن نومسلم) آف فرینکفورٹ حال ربوہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار جرمن مارک پر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا ـــــــ مورخہ ۴/۱/۷۸ بروز بدھ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب باجوہ آف داتہ زید کا مقیم فرینکفورٹ حال ربوہ کی سرکردگی میں متعدد ملکی و غیر ملکی احباب برات میں شامل ہوئے اور ۲ بجے دوپہر اجتماعی دعا ہوئی جو کہ محترم مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کرائی۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار مسعود احمد سوہاوی کوارٹر ۱۸ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

زکوٰۃ فلاح و کامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

قد افلح المؤمنون ۝ الذین ھم فی صلاتھم خاشعون۔ والذین ھم عن اللغو معرضون۔ والذین ھم للزکوٰۃ فاعلون ۝

(ترجمہ):۔ (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویّہ اختیار کرتے ہیں اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دُنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب ہونگے۔

صاحبِ نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد مرکز میں ارسال فرماویں۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں کو فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے اور دین و دُنیا میں فلاح و کامیابی سے نوازے۔ آمین

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ ۳۱/۲۵ محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد یوسف صاحب ولد محمد حسین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۳۲/۲۵ واقع محلہ دار الرحمت ربوہ مشترکہ طور پر محمد رفیع صاحب، محمد لطیف صاحب اور والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ والد صاحب مرحوم کا حصّہ زمین ۱۰ مرلہ کا ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکورہ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصّہ زمین مبارک احمد خان صاحب پسر مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے:۔

(۱) امۃ الکریم صاحبہ (۲) امۃ الحکیم صاحبہ (۳) شائستہ تحسین صاحبہ دختران (۴) منیر احمد صاحب پسر۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۳۲/۲۵ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصّہ زمین مبارک احمد خاں صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲۔ مکرم نور محمد صاحب ولد احمد دین صاحب قوم بھٹی بھابڑا ضلع سرگودھا نے درخواست ہے کہ میرے بھائی مکرم ماسٹر اللہ بخش صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۳۶/۷ محلہ دار الیمن رقبہ دس مرلہ میرے بھائی مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) رسول بی بی صاحبہ بیوہ مرحوم (۲) محمود بیگم صاحبہ دختر مرحوم (۳) نبی بخش صاحب برادر مرحوم۔ قطعہ ۳۶/۷ نبی بخش صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر مرحوم کے دیگر وارثان کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور نبی بخش صاحب برادر اللہ بخش صاحب مرحوم کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اِس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

درخواستِ دعا

میرا چھوٹا بھائی محمد سلیم ننگلی آف کھرڑیانوالہ بیمار ہے۔ اسے معدہ کا السر ہے سول ہسپتال لائلپور میں اس کا اپریشن ہؤا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد صدیق شاہد سابق مبلغ سرینام جنوبی امریکہ حال ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ نسیم بیگم صاحبہ کا جنرل ہسپتال کوٹ لکھپت لاہور میں ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن ہؤا ہے۔ احبابِ کرام کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ شافی مطلق صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالرحمٰن دہلوی ۲/۶ دار الصدر شمالی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴